8647 ـ دوران نماز ٹيلى فون رسيو كرنا

سوال

گھر ميں سب نماز ادا كر رہے تھے كہ ٹيلى فون كى گھنٹى بجنى شروع ہو گئى اور گھنٹى نے انہيں بہت دير تك مشغول كيے ركھا، تو كيا اس طرح كى حالت ميں دروازہ كھٹكٹھانے والے كے ليے دروزاہ كھولنے يا اس كے ليے آواز بلند كرنے پر قياس كرتے ہوئے دوران نماز آگے بڑھ كر ٹيلى فون كا ريسور اٹھا كر تكبير كہ سكتا ہے، يا اونچى آواز سے قرآت كرے تا كہ ٹيلى فون كرنے والے كو پتہ چل جائے كہ وہ نماز ادا كر رہا ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

اگر تو نمازى كى يہى حالت ہو جو سوال ميں بيان كى گئى ہے اور ٹيلى فون كى گھنٹى بجنے لگے تو اس كے ريسور اٹھانا جائز ہے، چاہے اس كے ليے كچھ آگے بھى جانا پڑے، يا اسى طرح پيچھے يا دائيں بائيں ليكن شرط يہ ہے كہ وہ قبلہ رخ ہى رہے، اور وہ ريسور ميں سبحان اللہ كہے تا كہ ٹيلى فون كرنے والے كو متنبہ كيا جا سكے.

اس كى دليل صحيحين كى مندرجہ ذيل حديث ہے:

" كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے اپنى نواسى امامۃ كو اٹھا كر نماز پڑھائى اور جب ركوع كرتے تو اسے نيچے بٹھا ديتے اور جب كھڑے ہوتے تو اسے اٹھا ليتے"

اور مسلم كى روايت ميں ہے.

" نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم مسجد ميں لوگوں كو نماز پڑھا رہے تھے"

اسے مالك رحمہ اللہ نے بيان كيا ہے (1 / 170).

ديكھيں: صحيح بخارى سترۃ المصلى باب اذا حمل جاريۃ صغيرۃ على عنقہ (1 / 487) اور صحيح مسلم المساجد باب جواز حمل الصبيان حديث نمبر (543) اور سنن ابو داود حديث نمبر (917 ـ 920) سنن نسائى (2 / 45).

اور امام احمد وغيرہ نے عائشہ رضى اللہ تعالى عنہا سے بيان كيا ہے كہ:

رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم گھر ميں نماز ادا كر رہے تھے اور دروازہ بند تھا تو ميں آئى اور نبى صلى اللہ عليہ

وسلم نے دروازہ کھولا اور واپس اپنی جگہ چلے گئے، عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ دروازہ قبلہ کی جانب تھا"

مسند احمد (6 / 31) سنن ابو داود حدیث نمبر (922) سنن نسائی (1 / 178) جامع ترمذی (2 / 497).

اور بخاری اور مسلم نے بیان کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" نماز سے جسے کوئی چیز پیش آ جائے تو مرد سبحان اللہ کہیں اور عورتیں تالی بجائیں "

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے، اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.